



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ احادیث صحیح ہیں؟

«اجروکم علی التتیا اجروکم علی النار»

“فتویٰ پر جو شخص زیادہ جرات سے کام لے گا وہ جہنم رسید ہونے میں زیادہ دلیر ہے۔”

«مکہ رابطہ و جدہ جہاد»

“مکہ رابطہ اور جدہ جہاد ہے”

«رجحنا من الجہاد الا صغریٰ الجہاد الا کبر»

“ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں۔”

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ اس حدیث کے الفاظ ہیں، جسے امام دارمی نے سنن دارمی (ج ۱ ص ۵۷) میں عبید اللہ بن ابی جعفر سے مرسل روایت کیا ہے اور ارسال کی وجہ سے یہ حدیث ضعیف ہے۔ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت موقوف (۱) ہے۔ مجھے یہ مرفوع کہیں نہیں ملی۔ (۲) ان الفاظ کے ساتھ مجھے کسی حدیث کا علم نہیں ہے۔ (۳) یہ حدیث زبان زد عام اور مجالس و اخبارات میں عام ہے، لیکن مرفوع طور پر یہ ثابت نہیں ہے، لہذا اسے بیان کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہیے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 140

محدث فتویٰ